



# آسان اُردو

نویں اور دسویں جماعتوں کے لیے

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

جملہ حقوق بحق سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو سندھ محفوظ ہیں۔

تیار کردہ: سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو، سندھ  
منظور شدہ: وفاقی وزارت تعلیم (شعبہ نصاب) اسلام آباد،  
نصابی کتاب برائے مدارس صوبہ سندھ

نگران اعلیٰ: احمد بخش نارنجو

چیئر مین، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ جام شورو

نگراں: ناہید اختر

مؤلفین: ڈاکٹر اسلم فرخی

ڈاکٹر عبدالحق خاں حسرت کاسگنجوی

ساقی جاوید

محمد ناظم علی خاں ماتلوی

مدیران: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

ڈاکٹر عبدالحق خاں حسرت کاسگنجوی

محمد ناظم علی خاں ماتلوی

کمپیوٹر گرافکس: بختیار احمد بھٹو

# فہرست

## حصہ نثر

- ۱- حق کا پیغام علامہ سید سلیمان ندوی ۷
- ۲- جاؤ، آج تم سب آزاد ہو حکیم محمد سعید ۱۰
- ۳- پاکستان سے محبت مؤلفین ۱۳
- ۴- حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ ڈاکٹر ابوالخیر کشفی ۱۷
- ۵- تعصب سر سید احمد خان ۲۱
- ۶- وطن کی خاطر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں ۲۴
- ۷- آتش بازی ڈپٹی نذیر احمد ۲۸
- ۸- بہادر یار جنگ مؤلفین ۳۱
- ۹- قائد اعظمؒ سے پہلی اور مختار مسعود ۳۵
- آخری ملاقات
- ۱۰- فضول رسمیں آغا محمد اشرف ۴۱
- ۱۱- نام دیومالی مولوی عبدالحق ۴۵
- ۱۲- ایک دل چسپ سفر علامہ شبلی نعمانی ۴۸
- ۱۳- ہم سب ایک ہیں ڈاکٹر اسلم فرخی ۵۱
- ۱۴- قومی اور علاقائی زبانیں مؤلفین ۵۶
- ۱۵- شہید ملت مؤلفین ۵۹
- ۱۶- آب دوز کشتی علی ناصر زیدی ۶۳
- ۱۷- مرزا غالب کی باتیں مؤلفین ۶۷

## تشکر

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو  
مندرجہ ذیل مصنفین، ورثاء اور اداروں کا شکر گزار ہے کہ انھوں  
نے اس مجموعہ میں اپنے کاپی رائٹ مضامین کی اشاعت کی اجازت  
مرحمت فرمائی۔  
مصنفین: ڈاکٹر ابوالخیر کشفی، مختار مسعود، آغا محمد اشرف،  
علی ناصر زیدی۔

ورثاء: خواجہ حسن نظامی، سر سید احمد خان، ڈپٹی نذیر احمد۔  
ادارے: اردو اکیڈمی سندھ، کراچی برائے مضامین: رشید احمد صدیقی،  
ڈاکٹر مولوی عبدالحق، علامہ سید سلیمان ندوی، ہمدرد فاؤنڈیشن،  
کراچی برائے مضمون: حکیم محمد سعید



|     |                        |                        |
|-----|------------------------|------------------------|
| ۷۱  | رشید احمد صدیقی        | ۱۸- شیخ نیازی          |
| ۷۴  | مولوی عبدالحق          | ۱۹- خطوط               |
| ۷۵  | خواجہ حسن نظامی        |                        |
|     | حصہ نظم                |                        |
| ۷۸  | حفیظ جالندھری          | حمد باری تعالیٰ        |
| ۸۰  | بہزاد لکھنوی           | نعت                    |
| ۸۲  |                        | غزلیں                  |
| ۸۲  |                        | خواجہ میر درد          |
| ۸۲  |                        | مرزا غالب              |
| ۸۴  |                        | نظمیں                  |
| ۸۴  | علامہ شبلی نعمانی      | اہل بیت رسول ﷺ کی      |
|     |                        | زندگی                  |
| ۸۷  | علامہ اقبال            | حضرت ابو بکر صدیقؓ     |
| ۹۰  | علامہ اقبال            | پہاڑ اور گلہری         |
| ۹۲  | بے نظیر شاہ            | آمد بہار               |
| ۹۴  | مولانا الطاف حسین حالی | محنت کی برکات          |
| ۹۶  | ساقی جاوید             | پاک وطن، اے پاک وطن    |
| ۹۸  |                        | رباعیات                |
| ۹۸  |                        | میر انیس               |
| ۹۸  |                        | مولانا الطاف حسین حالی |
| ۹۸  |                        | آجید حیدر آبادی        |
| ۱۰۰ |                        | فرہنگ                  |

## حق کا پیغام

جس تعلیم کو لے کر ہمارے حضور ﷺ بھیجے گئے، اس کا نام "اسلام" تھا۔ اسلام کے معنی یہ ہیں کہ اپنے کو خدا کے سپرد کر دیں اور اس کے حکم کے سامنے اپنی گردن جھکا دیں۔ اس اسلام کو جو مان لیتا تھا، اس کو مسلم کہتے تھے۔ یعنی خدا کے حکم کو ماننے والا، اس کے مطابق چلنے والا اور اب ہم اس کو اپنی زبان میں مسلمان کہتے ہیں۔

اسلام کا سب سے پہلا حکم یہ تھا کہ اللہ ایک ہے۔ اس کی خدائی میں کوئی اس کا ساتھی اور سا جھی نہیں۔ زمین سے آسمان تک اُسی ایک کی سلطنت ہے۔ سورج اُسی کے حکم سے نکلتا اور ڈوبتا ہے۔ آسمان اُس کے فرمان کے تابع اور زمین اس کے ایک اشارے کی پابند ہے۔ پھل، پھول، درخت، اناج سب اُسی نے اگائے ہیں۔ دریا، پہاڑ، جنگل، سب اُسی نے بنائے ہیں۔ نہ اُس کے کوئی اولاد ہے، نہ بیوی، نہ باپ ہے۔ نہ اُس کا ہمسر و مقابل ہے۔ سب دُکھ درد اور رنج و غم وہی دیتا ہے اور وہی دُور کرتا ہے۔ ہر خیر و خوشی اور نعمت وہی دیتا ہے، وہی چھین سکتا ہے۔ اسلام کے اس عقیدے کا نام توحید ہے اور یہی اسلام کے کلمے کا پہلا جزو ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ یعنی اللہ کے سوا کوئی پوجے جانے کے قابل نہیں اور نہ اس کے سوا کسی اور کا حکم چلتا ہے۔

اللہ نے آسمان اور زمین کے کاموں کو وقت پر قاعدے سے انجام دینے کے لیے بہت سی ایسی مخلوق بنائی ہیں جو ہم کو نظر نہیں آتی ہیں۔ یہ فرشتے ہیں جو رات دن اللہ کے حکموں کو بجالانے میں لگے رہتے ہیں۔ ان میں خود کسی قسم کی کوئی طاقت نہیں ہے، جو کچھ ہے وہ اللہ کے فرمان سے ہے، یہ اسلام کے عقیدے کا دوسرا جزو ہے۔ تیسرا یہ کہ اللہ کے جتنے رسول آئے ہیں وہ سب سچے اور خدا کے بھیجے ہوئے ہیں اور سب کی تعلیم ایک ہی تھی۔ سب سے پیچھے دنیا کے آخری رسول ہمارے پیغمبر محمد رسول اللہ ﷺ آئے ہیں۔

چوتھا یہ ہے کہ رسولوں کی معرفت اللہ کی جو کتابیں تورات، انجیل، زبور، قرآن وغیرہ آئی ہیں، وہ سب سچّی ہیں۔ پانچواں یہ کہ مرنے کے بعد ہم پھر جی اُٹھیں گے اور خدا کے سامنے حاضر کیے جائیں گے اور وہ ہم کو ہمارے کاموں کا بدلہ دے گا۔

یہی پانچ باتیں اسلام کا اصل عقیدہ ہیں جن پر مسلمان یقین رکھتا ہے۔



## مشق

(الف) نیچے دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیے:

- ۱- اسلام کے معنی کیا ہیں؟
- ۲- اسلام کا سب سے پہلا حکم کیا ہے؟
- ۳- وہ کون سی پانچ باتیں ہیں جو اسلام کا اصل عقیدہ ہیں؟